سوال

(122)قبر میت پر گر جائے تو اسے دوبارہ درست کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد صاحب تقریباً ڈیڑھ دو ماہ پہلے فوت ہوئے تھے۔ ان کی قبر اندر کی طرف گر گئی تھی۔ اور پکی سلیں میت کے اوپر گئی تھیں۔ ہم نے اسی طرح قبر صحیح حالت میں کر دی۔ یہ تقریباً پندرہ روز پہلے کی بات ہے۔ آپ سے سوال یہ ہے کہ کیا قبر کو دوبارہ کھود کر ان کے اوپر سے وزن اٹھا کر پھر دوبارہ قبر بنا دی جائے یا ایسے ہی رہنے دیا جائے؟

دوسری بات یہ ہے کہ کیا مٹی ڈالنے سے پہلے قبر پر سلیں یا پھٹے ڈالنا ضروری ہیںیا اسی طرح میت پر مٹی ڈال دی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے والد صاحب مرحوم کی قبر جس حالت میں ہے۔ اسی میں رہنے دیں۔ تجدید کی ضرورت نہیں۔ معاملہ اللہ کے سپرد کریں۔ اس کے ہاں نیکی و تقویٰ کی بنیاد پر بہت ہی آسانی و کشادگی موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی قبر منور فرمائے۔ آمین۔

مٹی اور میت کے درمیان کوئی شئے حائل ہونی چاہیے۔ اسی طرح مٹی ڈالنا احترام میت کے منافی ہے۔ جیسا کہ

عمرو بن حزم فرماتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک قبر پر ٹیک لگائے دیکھا، فرمایا: ''اس قبر والے کو ایذا نہ دو۔'' (مسند احمد، المستدرک للحاکم، ذِکْرُ عُمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، رقم:٦٥٠٢)

نیز فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے میت کی ہڈی توڑنا زندہ کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے۔

ان روایات سے معلوم ہوا احترام میت کے منافی کوئی فعل نہیں ہونا چاہیے۔ احادیث میں وارد لفظ شق (سامی) لحد (بغلی قبر) کا تقاضا بھی یہی ہے کہ درمیان میں آڑ ہو۔ عوارضات کی بناء پر بعض میتوں کی نقل مکانی کے واقعات جو احادیث میں موجود ہیں اسی امر کے مؤید ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی](#)

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:169

محدث فتویٰ